

گنگا برہمپتر میں سنکھیا کی آلودگی

Posted On: 28 MAR 2017 2:41PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 28 مارچ۔ زمین پانی کا مرکزی بورڈ اس امر کو یقینی بنانے کیلئے کوشاں ہے کہ زیر زمین قومی آبی ذخیرے کی نشاندہی اور نقشہ بندی کا پروگرام، معقول انداز سے نافذ ہوسکے۔ اس پروگرام کے تحت سنکھیا سے پاک گہرائی میں جاکر شناخت کئے گئے آبی ذخیروں کے زونوں میں متعدد تلاش اور کھوج کے امور اور مشاہدات کئے گئے ہیں اور کنوؤں کا جائزہ بھی لیا گیا ہے اور کھوج کی بنیاد پر حاصل شدہ معاون تفصیلات جن کا تعلق آبی ذخیروں کی میپنگ اور آبی ذخیروں سے ہے، تیار کئے گئے ہیں۔ اس طرح کی کھوج اور مشاہدے میں جو کنوئیں معقول پائے گئے ہیں انہیں ریاستی حکومتوں کے حوالے کر دیا گیا ہے تاکہ وہ اس کا بامقصد اور مفید استعمال کرسکیں۔

پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی سے متعلق وزارت نے اطلاع دی ہے کہ مرکز کے حمایت یافتہ پینے کے پانی سے متعلق قومی دیہی پروگرام (این آر ڈی ڈبلیو پی) کے ذریعے محفوظ پانی فراہم کرنے میں ریاستوں کی تکنیکی اور مالی مدد کی ہے۔ این آر ڈی ڈبلیو پی کے تحت ریاستوں کو فراہم کرائے گئے 67 فیصد تک فنڈ کو پینے کے پانی کا احاطہ کرنے اور پانی کے معیار سے متعلق پریشانیوں سے نمٹنے پر خرچ کیا جاسکتا ہے۔ جس میں سنکھیا اور کلورائڈ سے متاثرہ آبادیوں کو ترجیح دی گئی۔ اس کے علاوہ، ریاستوں کو پانی کی کوالٹی کی نشاندہی سے متعلق 5 فیصد فنڈز کے تحت دیئے گئے ہیں۔

ریاستی سرکاروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ طویل مدتی اقدامات کے طور پر پائپ کے ذریعے سپلائی کیا جانے والا پانی، محفوظ پانی کی حیثیت سے دستیاب کرائے جانے کو یقینی بنائیں۔ چونکہ یہ مسئلہ ایک طویل مدتی قدم ہے، لہذا نیتی آیوگ اسٹاپ گیٹ بندوبست کے طور پر ریاستوں کو کمیونٹی آبی صفائی پلانٹوں کی تنصیب کیلئے، امداد فراہم کر رہا ہے تاکہ ملک کے دیہی علاقوں میں پینے کا صاف ستھرا پانی فراہم کرایا جاسکے کیوں کہ ان علاقوں میں بیشتر مقامات پر پانی میں سنکھیا اور کلورائڈ کی آمیزش پائی گئی ہے۔ اس مقصد کیلئے این آر ڈی ڈبلیو پی کے تحت سرمایہ کی تخصیص کے علاوہ نیتی آیوگ کی سفارش پر وزارت خزانہ نے 16-2015 کے دوران 800 کروڑ روپے کی رقم جاری کی ہے۔ یہ یک مشیت صد فیصد مرکزی امداد ان ریاستوں کو فراہم کرائی گئی ہے جہاں پانی میں سنکھیا اور کلورائڈ کی آمیزش پائی گئی ہے۔ اس کے علاوہ نیتی آیوگ کی سفارشات پر عمل کرتے ہوئے وزارت خزانہ نے 16-2015 کے دوران راجستھان اور مغربی بنگال کی ریاستوں کو سو کروڑ روپے کی رقم، فی ریاست کے حساب سے جاری کی ہے تاکہ د و دراز علاقوں اور بستیوں میں پائپ کے ذریعے پانی کی سپلائی کی اسکیموں کو یقینی بنایا جاسکے۔ چونکہ دیہی آبادیوں میں سنکھیا اور کلورائڈ کی آلودگی کا مسئلہ کافی سنجیدہ ہے، لہذا مرکزی حکومت نے ایسے ایک سنگین مسئلے کے طور پر سمجھا ہے اور قلیل اور طویل مدتی اقدامات کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ ملک کی باقی آبادی میں اس مسئلے سے نمٹا جاسکے۔

م ن - اس - ع ن

U-1464

